جمعیۃ علماء کے عہدیداروں اور کارکنوں

کے لئے

لائحہ عمل

حسب ہدایت:

حضرت مولانا حافظ ندیم احمد صدیقی صاحب دامت برکاتہم

صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر

Mobile : 9422657332

شائع کردہ

جمعیۃ علماء مہاراشٹر

Jamiat Ulama -i- Maharashtra

دفتر:- ۷۷/۷ زین العابدین بلڈنگ، ابراہیم رحمت اللہ روڈ، بھنڈی بازار، ممبئی ۰۳

Telefax : 022-23712323 E-mail : jamiatulama.i.mh@gmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ بات امر مسلم ہے کہ دین تاریخ سے نہیں بلکہ تحریک سے چلتا ہے اور تاریخ شاہد ہے کہ جب کبھی اسلام پر خطرات کے بادل منڈلائے تو خالق ارض وسماء نے اپنے محبوب ترین بندوں کے ذریعہ ایسی تحریکیں پیدا فرمائیں جس نے اسلام کا پرزور دفاع کیا اور اس کے تحفظ کے لئے ہر ممکن کوششیں کی، انھیں مخلص اللہ والوں کی تحریکوں میں ایک تحریک جمعیۃ علماء ہند ہے جس نے قومی، وطنی، ملی ذمہ داریوں اور قوم وملت کی تعمیر وترقی کے لئے بیش بہا خدمات انجام دے رہی ہے۔

حضرت مولانا اخلاق حسین قاسمی سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند اپنی کتاب ''جمعیۃ علماء ہند کے تعمیری پروگرام'' میں رقمطراز ہیں:

''جمعیۃ علماء ہند نے ۱۹۴۷ء تک ملک وملت کی مذہبی اقتصادی اور سیاسی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا اور آزادی وطن اور ملت اسلامیہ کی آزادی اور عزت کے لئے سرفروشانہ قربانیوں کا بے مثال ریکارڈ قائم کیا۔ ۱۹۴۷ء کے انقلاب کے بعد اس جماعت نے اپنی سرگرمیوں کے لئے تعلیم اور رفاہی خدمات کا میدان خاص کرلیا۔ کیونکہ یہ وہ دور تھا جس میں مسلمانان ہند تقسیم در تقسیم کے نتیجہ میں قریب قریب وہاں کھڑے ہوگئے تھے جہاں ابتدائے اسلام میں مسلمان مکی زندگی کے اندر کھڑے تھے۔ جمعیۃ علماء ہند کے اکابرین نے ہمیشہ رہنمائی اور قیادت کے لئے سرور کائنات حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو سامنے رکھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ نے ایک کمزور امت کو کس طرح مکی زندگی کے تیرہ سالہ مصائب اور پریشانیوں سے نکالا تاریخ عالم کا یہ ایک نہایت سبق آموز باب ہے۔'' (تعمیری جدوجہد کتاب اللہ، اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم عقل وحکمت کی روشنی میں صفحہ ۷)

ہمارے لئے اس سے بڑھ کر اور کیا فخر کی بات ہوسکتی ہے کہ اللہ تعالی نے اس جماعت سے

☆ تمام امور میں اراکین سے مشورہ کریں اور حسب لیاقت وصلاحیت کام بانٹ دیں۔

☆ دیگر مقامی تنظیموں، ٹرسٹ اور سوسائٹیوں کو بھی جمعیۃ سے جوڑیں اور ان کو جمعیۃ کے کاموں میں شریک کریں۔

☆ اسکول کالجس کے اساتذہ طلباء کے درمیان جمعیۃ کی تاریخ اور ملک کی آزادی میں اس کا کردار بیان کریں اور موجودہ حالات میں جمعیۃ کو مضبوط کرنا کتنا اہم ہے اس سلسلہ میں ان کے درمیان بات کریں۔ ان سے تعلیمی امور میں جمعیۃ کا ساتھ دینے کی اپیل کریں۔ عصری تعلیم یافتہ لوگوں کو مہیش بھٹ کی ڈوکیومنٹری دکھائیں، اسی طرح حکومت کی جانب سے تحریک ریشمی رومال اور حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ پر جاری ڈاک ٹکٹ بتائیں۔ تاکہ وہ جمعیۃ سے مانوس ہوسکیں۔

☆ کلکٹر، پولس کمشنر، پولس سپرنٹنڈنٹ وغیرہ سے وقتاً فوقتاً ملنا، پولس کے خفیہ محکموں سے رابطہ رکھنا، تاکہ بوقت ضرورت فوری طور پر صحیح صورت حال سے آگاہی اور تعاون حاصل ہوسکے۔

☆ لیگل سیل کی تشکیل دیں۔ لیگل سروس آتھارٹی کے تعاون سے پروگرام بنائیں۔

☆ جمعیۃ کے تحت ڈاکٹروں کی بھی ایک کمیٹی تشکیل دیں اور نادار غریب مریضوں کے مفت علاج کے کیمپ وغیرہ کا انعقاد کریں۔

☆ وقتاً فوقتاً پیش آنے والے مسائل میں احساس خودی اور احساس ذمہ داری کے ساتھ لوگوں کی رہنمائی کریں۔

کی حیثیت کے مطابق پابند کرنا، ان کی رہنمائی اور نگرانی کرنا، ان کا اخلاقی تعاون کرنا اور ان کی مشکلات کا حل تلاش کرنا۔

ضلعی جمعیۃ کے تمام عہدیداروں میں حسب صلاحیت کاموں کی تقسیم کر کے ان کی رہنمائی کرنا اور جد جہد کا نقشہ بنا کر اس کے مطابق عمل درآمد کا جائزہ لینا۔

نئے انتخابات کے بعد سہ ماہی رپورٹ مرتب کر کے ریاستی جمعیۃ کو پیش کرنا جس میں مقامی جمعیتوں کے پروگرام ان کی کارگزاری اور اپنی کارکردگی کی تفصیلات درج ہوں۔

جہاں جہاں تعمیری پروگرام چل رہے ہیں انھیں باہم مربوط رکھنا اور کارکنوں کے لئے مل جل کر ترقی کرنے کے اسباب فراہم کرنا اور سال میں ایک دفعہ کسی عہدہ دار کا معائینہ کرنا۔

ضلعی صدور، نظماء اور اراکین کی آسانی اور کام میں رہنمائی کے لئے ذیل میں کچھ مشورے اور گزارشات ذکر کی جاتی ہیں

☆ ضلعی صدور اور نظماء صوبائی جمعیۃ سے اپنی آئی ڈی حاصل کریں۔ اور ضلعی صدور و نظماء اپنے ماتحت اراکین اور علاقائی جمعیۃ کے عہدیداروں کو آئی ڈی بنا کر دیں۔

☆ اوپر ذکر کئے گئے اغراض ومقاصد کو حاصل کرنے کے لئے ذیلی کمیٹیاں تشکیل دیں۔

☆ صدر سیکریٹری لازمی طور پر روزانہ متعلقہ لوگوں سے فون پر رابطہ کریں اور کام کی ترقی معلوم کریں۔

☆ ساتھیوں میں جوڑ اور اتحاد کو باقی رکھنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

☆ ساتھیوں کو کسی معاملہ میں بددل یا تکان محسوس نہ ہونے دیں۔

☆ ہر ممبر سے کوئی نہ کوئی کام ضرور منسلک کریں اور روزانہ تھوڑا وقت جمعیۃ کے لئے نکالنے کی ترغیب دیں۔

ہم کو وابستہ کیا اور اس کے برگزیدہ بانیین سے ہم کو نسبت دیدی، اور ہم بجا طور پر کہہ سکتے ہیں:

عمل کی اپنے اساس کیا ہے — بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت تمہاری نسبت — میرا تو بس آسرا یہی ہے

اور یہ بات بلاخوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ آج ہندوستان کے ناگفتہ بہ حالات کی اصلاح بغیر جمعیۃ علماء ہند کے اغراض ومقاصد کی تکمیل کے ناممکن ہے کیونکہ جمعیۃ علماء کے اغراض ومقاصد میں سے ہر ہر غرض اور ہر ہر مقصد موجودہ اور درپیش مسائل کی تحلیل کا واحد ذریعہ ہے۔

اس ملک کو تباہی وبربادی سے بچانا اور امن وسلامتی کی راہ پر گامزن کرنا ہماری پہلی ذمہ داری ہے، ہم اپنے ہم وطن بھائیوں کے ساتھ محبت، اخوت، بھائی چارگی اور حسن اخلاق کا مظاہرہ کریں اور جہاں تک ہو سکے خدمت خلق اور رفاہی کاموں میں بھرپور حصہ لیں۔ یہی ہمارے آقا محمد عربی ﷺ کا طریقہ کار رہا ہے۔ دین کی تبلیغ واشاعت میں خدمت خلق بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ بات ہمیشہ ذہن میں رہے کہ جمعیۃ علماء عاشقین رسول ﷺ کی جماعت ہے، اس کی تمام سرگرمیاں سنت سے مستفاد اور رضائے الٰہی کی خاطر انجام دی جاتی ہیں۔

اس لئے ضروری ہے کہ ہم جمعیۃ علماء کے کاز کو اچھی طرح سمجھیں اور عبادت سمجھ کر کام کریں۔

آپ کا انتخاب منجانب اللہ ہے، اس عہدہ کو اللہ کی امانت سمجھیں، اپنے بڑوں سے پہلے آپ اللہ تعالی کے سامنے ذمہ دار ہیں اور اللہ کے رسول ﷺ نے متعدد احادیث میں اپنی ذمہ داریوں کو صحیح طریقے سے ادا کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔ حدیث کی مشہور کتاب الترغیب والترھیب سے چند احادیث یہاں نقل کی جاتی ہے جن پر مسلسل غور وفکر

کرتے رہنا انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔

اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں پوچھ ہوگی۔

اللہ تعالی ہر ایک سے اس ذمہ داری کے بارے میں پوچھیں گے جو اللہ نے اس کے سپرد کی ہے کہ آیا اس نے اسکو پورا کیا یا ضائع کیا۔

ابو وائل شقیق بن اسامہ کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے بشر بن عاصمؓ کو ہوازن کے صدقات کا ذمہ دار بنایا تو بشر اس کو لینے سے پیچھے ہٹے، جب حضرت عمرؓ کی ملاقات ہوئی تو حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ آپ پیچھے کیوں ہٹے، کیا تمہارے اوپر ہمارا سننا اور ماننا ضروری نہیں ہے، تو حضرت بشر بن عاصم نے فرمایا کہ کیوں نہیں، لیکن میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص مسلمانوں کے کسی مسئلہ کا ذمہ دار بنایا جاتا ہے، قیامت کے دن اس کو لاکر جہنم کے پل پر کھڑا کیا جائے گا، اگر اس نے صحیح سے ذمہ داری نبھائی تھی تو بچ جائے گا اور اگر ذمہ داری نبھانے میں کوتاہی کی تو پل اس کو لیکر پھٹ جائے گا اور وہ اس میں ستر سال کی مسافت تک گرتا رہے گا۔

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے (کسی کام کا) ذمہ دار بنانے کی مانگ کی تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے میرے کاندھے پر مار کر فرمایا اے ابو ذر تم کمزور ہو اور یہ ایک بڑی امانت ہے جو قیامت کے دن رسوائی اور شرمندگی کا باعث ہوگی مگر جو شخص حق کے ساتھ لے اور اپنی ذمہ داری کو (صحیح سے) ادا کرے۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت میں جو کوئی لوگوں کے کسی معاملہ کا ذمہ دار بنے پھر وہ ان کی ایسی حفاظت نہ کرے جیسے وہ خود کے لئے کرتا ہے تو اس کو جنت کی خوشبو بھی نہیں ملیگی۔

کرنا۔

مقامی اور شہری جمعیۃ علماء کے فرائض

(الف) ہر مقامی و شہری جمعیۃ کے لئے لازم ہوگا کہ اپنی آبادی کا جائزہ لیکر وہاں کی تعلیمی ترقی، سماجی اصلاح، اقتصادی بہبودی اور دینی جد و جہد کے لئے تعمیری پروگرام کے کسی جزء پر عمل درآمد کا ایسا عملی خاکہ مرتب کرے جس کو اس کے کارکن اپنے وسائل اور صلاحیتوں سے مکمل کر سکتے ہوں، نیز ضلعی جمعیتیں سال میں ایک سیرت کانفرنس اور کارکنوں کی میٹنگ ضرور کریں۔

(ب) جہاں کوئی پروگرام کمزوری سے چل رہا ہو وہاں کے عہدیداران کا فرض ہوگا کہ مزید تقویت اور ترقی دینے کے لئے دوسرے مقامات کے کارکنوں کو مدعو کرکے ان سے مشورہ کریں یا اپنے کارکنوں کو بھیج کر ان کے تجربات اور حوصلے بڑھائیں۔

پروگرام بناتے وقت اس کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ اس سے کارکنوں میں تکان، مایوسی یا بددلی پیدا نہ ہو اور کارکن کسی مالی پریشانی میں مبتلا نہ ہوسکیں۔

ہر ماتحت جمعیۃ اپنے بالا دست جمعیۃ کو سہ ماہی رپورٹ ضرور دے گی اور یہی چیز اس کے حرکت و عمل یا کوتاہی کا ثبوت دے گی۔

ضلع کے انتخابی اجلاس میں مقامی جمعیتوں کا جائزہ پیش کرنا، جہاں تعمیری پروگرام چل رہا ہو اس کی اجمالی روداد اور جہاں نہ چل رہا ہو وہاں کی صورت حال بتلانا، نیز جو اہم مقامات ہوں مگر وہاں مقامی جمعیۃ قائم نہ ہو تو وہاں قیام جمعیۃ اور تعمیری پروگراموں کا بندوبست کرنا۔

اگلے ٹرم کے لئے تعمیری پروگراموں کا خاکہ اور نشانہ مرتب کرنا اور تمام شاخوں کو ان

جو بھی امیر مسلمانوں کے مسائل کا ذمہ دار بن کران کے لئے خیر خواہی کے ساتھ جدو جہد نہیں کرتا ہے تو وہ مسلمانوں کے ساتھ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

جمعیۃ علماء ہند کے دستور اساسی میں بیان کئے گئے اغراض ومقاصد کے حصول کے لئے ہر غرض کے تحت نفاذ کی شکلیں اور لائحہ عمل کا مختصر خاکہ یہاں پیش کیا جارہا ہے۔آپ اپنے علاقے اور ماحول کے اعتبار سے ان اغراض ومقاصد کو نافذ کرنے کی فکر کریں۔

Protection of Islamic beliefs, identity, heritage and places of worship

اسلامی عقائد، تشخص، عبادت گاہوں اور دینی ورثہ کا تحفظ

☆ ہر قریہ میں مکتب کا نظام

☆ تعلیم بالغان کی کلاسیس

☆ نکڑ کے جوڑ

☆ مسجدوں میں درس قرآن/درس حدیث/درس فقہ کا اہتمام

☆ جماعت کے نظام سے جڑنا

☆ ہر اس چیز پر نظر رکھنا جس سے اسلامی عقائد، تشخص اور عبادت گاہوں پر حملہ ہوتا ہو اور اس کے سدباب کے ذرائع پیدا کرنا۔

Securing and safeguarding the civil, religious, cultural and educational rights of Muslims

مسلمانوں کے تمدنی، مذہبی، ثقافتی اور تعلیمی حقوق کا حصول اور حفاظت

☆ تمدنی، مذہبی اور تعلیمی حقوق کا علم حاصل کرنا۔

☆ علماء کرام کے ذریعہ مذہبی، ثقافتی اور تمدنی حقوق سے متعلق بیداری پروگرام کرنا۔

☆ صدر کی ذمہ داریوں کو ادا کرنے میں مدد کرنا۔

☆ مختلف شعبہ جات پر صدر کے ساتھ تقسیم کار کے ذریعہ کام کرنا۔

جنرل سیکریٹری کی ذمہ داریاں

☆ صدر کے مشورہ سے حسب ضرورت ناظموں میں ردوبدل کرنا۔

☆ مفوضہ شعبہ جات کی نگرانی رکھنا اس کے لئے بہتر سے بہتر عملہ کا انتظام کرنا۔

☆ جمعیۃ کی پالیسیوں پر عمل درآمد کی نگرانی کرنا۔

☆ شعبہ جات کے نظماء کو حسب ضرورت ہدایات دینا۔

☆ دفتر کی عام تنظیم وترتیب کی نگرانی کرنا۔

☆ مختلف ضرورتوں کے لئے وفود بھیجنا اور ان کے اخراجات منظور کرنا۔

☆ جلسوں اور میٹنگوں کی کارروائی کو منضبط کرنا، اور اس کو رجسٹروں میں محفوظ کرانا۔

خازن

☆ سالانہ بجٹ تیار کرنا۔

☆ حساب کتاب کی نگرانی رکھنا۔

☆ ہر مالی سال کے اخیر میں اوڈٹ رپورٹ تیار کرانا۔

اراکین کی ذمہ داریاں

☆ صدر اور سیکریٹری کی جانب سے جاری ہدایات پر عمل کرنا۔

☆ جمعیۃ کے کاز کو مستحکم کرنے کے لئے جدوجہد کرنا۔

☆ مشورے سے طے کردہ امور کو نافذ کرنے کی فکر کرنا۔

☆ جلسوں اور جمعیۃ کے پروگراموں میں مفوضہ ذمہ داریوں کو حسن وخوبی کے ساتھ ادا

☆ وکلاء کے ذریعہ مختلف اوقات میں ''اپنے آئینی حقوق جانئے'' عنوان پر پروگرام کرنا۔

Social, educational and religious reform among Muslims economic and social

مسلمانوں کے درمیان سماجی، تعلیمی اور مذہبی سدھار

☆ موجودہ اسکولوں میں دینی پروگرام کرانا۔

☆ وقتاً فوقتاً اصلاح معاشرہ کے عنوان پر علماء کے بیانات طے کرنا۔(ایمانیات، عبادات،معاملات،معاشرت،اخلاقیات)

☆ مہینہ میں ایک دفعہ اسکول کے اساتذہ کی علماء کے ذریعہ دینی ذہن سازی۔

☆ نوجوانوں کے لئے ان کی دلچسپی کے پروگرام بنانا۔

☆ شادی بیاہ کے ناجائز رسم ورواج، وراثت نہ دینا، گانے بجانے، موبائل فون انٹرنیٹ کا غلط استعمال، فرائض کی ادیگی میں کوتاہی جیسے منکرات پر علماء کرام کے بیانات طے کرنا۔

☆ اسکاوٹ ٹریننگ کیمپ کے انعقاد کی فکر کرنا۔

Establishment of institutions for progress and stability in educational, cultural,

مسلمانوں کے لئے معاشی، ثقافتی اور تعلیمی مضبوطی اور ترقی کے لئے ادارے قائم کرنا

☆ مقامی مسلمانوں کی تعداد اور ان کا معاشی اور تعلیمی معیار معلوم کرنے کے لئے ائمہ کے تعاون سے اپنے اپنے علاقے میں سروے کر کے رپورٹ تیار کرنا۔

☆ نوجوانوں کو روزگار سے جوڑنے کے لئے چھوٹے موٹے صنعتی کورسس کا نظم کرنا۔

میں مبتلا ہو تو پوری امت کو بے چین ہو کر اس کی امداد میں لگ جانا چاہئے۔ اسی حدیث سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ امت کے افراد جسم کے اعضاء کے مانند ہیں۔ دل، دماغ، آنکھ کان، ہاتھ پیر اپنا اپنا کام انجام دیں گے تو جسم کو فوائد حاصل ہوں گے اور مضرت سے بچاؤ ہوگا۔

یہی حال تنظیم کا بھی ہے، جماعت میں صدر اور معاشرہ میں ایک عالم کی حیثیت ایک دل کی طرح ہے، دل ایک ایسا عضو ہے جو قبل از پیدائش تا دم مرگ دھڑکتا رہتا ہے، اور مسلسل بے تکان کام کرتا ہے، اور پورے جسم کی صحت اس کی صحت پر موقوف ہے جیسا کہ حدیث میں بیان کیا گیا ہے۔

صدر کی ذمہ داریاں

☆ تمام جلسوں کی صدارت کرنا۔

☆ جنرل سیکریٹری کے فرائض واختیارات اور عام کارگزاری میں رہنمائی کرنا۔

☆ ہر کارکن کو اس کے حسب صلاحیت کام سپرد کرنا اور اس کی نگرانی رکھنا۔

☆ اہم امور میں متعلقہ لوگوں سے خط وکتابت کرنا، گفت وشنید کرنا، یا ان کے بارے میں بیان یا اعلان جاری کرنا۔

☆ ناظمین وملازمین کے فرائض کی نگرانی رکھنا اور شکایتوں کی سماعت کرنا۔

☆ جمعیۃ علماء کو مضبوط کرنے کے لئے اسی طرح اس کے تعمیری پروگراموں کا تعارف کرانے کے لئے اپنے ماتحت علاقوں کا دورہ کرنا۔

نائب صدور کی ذمہ داریاں

☆ صدر کی غیر موجودگی میں جس نائب صدر کو صدر اپنا قائم مقام بنائے، اس کو صدر کے مفوضہ اختیارات حاصل ہوں گے۔

دینی تعلیمی امور، اصلاح معاشرہ

پولس محکمہ کے کام کاج

تحصیل آفس، کارپوریشن کے کام

ریلیف، امداد بیوگان ویتامی

قانونی امداد کمیٹی

فائنانس کمیٹی (مالیات)

جمعیۃ علماء ہند اللہ کے فقیروں کی جماعت ہے اور یہاں عہدہ کا مقصد صرف تنظیم وتنسیق ہے نا کہ فخر ومباہات، لہٰذا ہر رکن وممبر کو اپنے مقدور بھر جمعیۃ کے کاز کو مضبوط کرنے کے لئے بھرپور جدوجہد کرنا چاہئے۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آپسی محبت، رحم اور نرمی کے سلسلہ میں مومنوں کی مثال ایسی ہی ہے جیسی ایک جسم کی، کہ جب اس کے کوئی ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم بخار سے رات جاگ کر بے چین ہوتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

مثلاً اگر کسی کی انگلی کٹ جاتی ہے تو، زبان اسی وقت آہ بھر کر آس پاس کے لوگوں کو الرٹ کرتی ہے، آنکھ فوراً متوجہ ہوجاتی ہے اور وہ یہ نہیں کہتی کہ یہ میرا مسئلہ نہیں ہے، انگلی کا ہے تو انگلی جانے، بلکہ فوراً آنکھ دیکھ کر دماغ کو بتاتی ہے، دماغ فوراً سوچنے لگتا ہے کہ زخم کم ہے یا زیادہ اور اس کے علاج کے لئے گھر میں ہی کچھ کیا جائے یا ڈاکٹر کے پاس جانا چاہئے، اب پیر چلنے لگتے ہیں، پھر ہاتھ حرکت میں آتے ہیں اور پورا جسم اس انگلی کے لئے کام کرنے لگتا ہے، اور اتنا ہی نہیں رات ہوتے ہوتے جسم کی رگ رگ بخار زدہ ہو کر انگلی کے غم میں شریک ہوتی ہے، اور جب تک انگلی کا زخم اچھا نہ ہو پورا جسم بے چینی کو محسوس کرتا ہے۔

اس حدیث سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ امت کا کوئی فرد کسی بھی طرح کی پریشانی

☆ بیواؤں اور یتیموں کا سروے کر کے فہرست تیار کرنا۔

☆ بیواؤں کے لئے الگ سے چھوٹے موٹے گھریلو کاروبار کی تربیت اور کام سے لگانا۔

☆ چھٹی جماعت سے دسویں تک کے طلباء کے لئے انگریزی، مراٹھی، حساب اور سائنس کا ٹیوشن کلاسیس کا نظام۔

☆ دسویں اور بارہویں کے طلباء کے لئے کیریئر گائیڈینس (ملازمت کے سلسلہ میں رہنمائی) کے پروگرام مرتب کرنا۔

☆ دینی رہن سہن، اسلامی ازدواجی زندگی، بچوں کا تربیتی نظام، انفرادی اور اجتماعی زندگی سے متعلق اسلامی تعلیمات کو عام کرنا۔

Fostering and stabilizing amicable relations between different communities living in the Union of India, in accordance with the teachings of Islam

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ہندوستان میں مقیم مختلف مذاہب کے مابین قومی یکجہتی کو فروغ دینا

☆ رمضان المبارک اور عیدالاضحیٰ سے پہلے مشترکہ امن پروگرام مرتب کرنا۔

☆ قومی یکجہتی کے لئے کلکٹر، پولس کمشنر، کارپوریشن کمشنر اور مختلف مذہبی رہنماؤں کو مدعو کر کے قومی یکجہتی کا پروگرام بنانا۔

☆ اپنے رفاہی کاموں میں غیر مسلم تنظیموں کو بھی شریک کرنا۔

☆ وقتاً فوقتاً پولس افسران، اور مختلف مذاہب کے سیاسی اور مذہبی لیڈران سے ملکر قومی یکجہتی کی ضرورت اور فوائد پر بات کرنا۔

☆ ملک کی سلامتی اور یکتا کے لئے ضروری ہے کہ ملک کا نظام سیکولر رہے، اور سیکولرزم کا

مطلب ہمارے نزدیک یہ ہے کہ ہر آدمی آزادی سے اپنے مذہب پر عمل کرے لیکن سیاست مذہب کے نام پر نہ کرے، اور اس سلسلہ میں عوامی بیداری پیدا کرنا۔

Revival of Arabic and Islamic studies and framing syllabus and curriculum according to needs of the present age

عربی زبان اور دیگر اسلامی علوم کا احیا کرنا، اور بدلتے حالات کے مطابق نصاب تعلیم مرتب کرنا

☆ دینی مدرسوں کے اساتذہ وذمہ داران کے ذریعہ عوام میں عربی زبان اور اسلامی علوم کی ضرورت وفوائد پر کیمپوں کا انعقاد کرنا۔

☆ عصری اداروں میں رائج نصاب میں عقائد کو بگاڑنے والا اور مفسد اخلاق مواد کی نشان دہی اور اس کے سدھار کی کوشش کرنا۔

☆ اسکولوں کے نصاب تعلیم میں مسخ شدہ تاریخی حقائق کی نشان دہی اور صحیح تاریخ سے عوام اور طلباء کو روشناس کرانا۔

☆ عصری اداروں میں پڑھنے والے طلباء کے لئے صبح تین گھنٹے کی تعلیم کا نظم اس طرح قائم کریں کہ طالبعلم دسویں تک پہونچتے پہونچتے عربی دوم کا نصاب پورا کرلے۔

Dissemination and propagation of the teachings of Islam

اسلامی تعلیمات کی تبلیغ واشاعت کرنا

☆ مدارس اسلامیہ کو مضبوط کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنا۔

☆ نت نئے مسائل اسلامی تعلیمات کی روشنی میں حل کرکے عوام کے سامنے رکھنا۔

☆ اسلامی تعلیمات کی برتری اور اسلام ہی واحد مذہب ہے جو ہر دور میں انسانوں کے تمام مسائل کا حل پیش کرتا ہے، اس پر محاضرات پیش کرنا۔

☆ اسلام کا معاشی، سیاسی اور سماجی نظام کے فوائد پر دانشوران کے درمیان تبادلۂ خیال کرنا۔

☆ جگہ جگہ پر دینی کتابوں پر مشتمل لائبریریاں قائم کرنا اور اس سے استفادہ کے لئے عوامی بیداری پیدا کرنا۔

Management and protection of Islamic Aukaf

مسلمانوں کے اوقاف کی حفاظت اور نظم وضبط کرنا

☆ اوقاف کی جائداد کی فہرست حاصل کرنا۔ اسی طرح مساجد ومدارس کی فہرست مع ذمہ داران کے فون نمبرات تیار کرنا۔

☆ اگر کوئی جائداد وقف میں رجسٹر نہ ہو تو اس کو رجسٹر کرانے کی فکر کرنا۔

☆ وکلاء کی ایک ٹیم خاص اسی مقصد کے لئے تشکیل دینا۔

☆ وقف کی جائداد پر ناجائز قبضہ کو ہٹانے کی سعی کرنا اور اس کے صحیح استعمال کی فکر دلانا۔

☆ تمام مساجد کے رجسٹریشن، سالانہ اوڈٹ رپورٹ، کارپوریشن ٹیکس وغیرہ کے بارے میں ذمہ داروں کے ساتھ میٹنگ کرنا اور بیداری پیدا کرنا۔

اوپر دیئے گئے اغراض ومقاصد میں سے ہر غرض ومقصد کو پورا کرنے کے لئے مختلف ذیلی کمیٹیاں تشکیل دیں۔ مثلاً

میڈیا پر نظر رکھنا، پروگرام کی نیوز رپورٹ تیار کرنا، میمورنڈم تیار کرنا۔

عصری تعلیم امور، اسکیمیں، اسکالرشپ وغیرہ